



<p>کلیات تشریحی و لک</p> <p>پوچھو کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے      کوئی حقیقت نہیں ہے اس کا جو کچھ ہے      کیا کہتا ہے کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے</p>	<p>کلیات تشریحی و لک</p> <p>انقدر یاد دلاؤ کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے      اس کا جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے      اس کا جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے</p>	<p>کلیات تشریحی و لک</p> <p>کلیات تشریحی و لک      پوچھو کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے      کوئی حقیقت نہیں ہے اس کا جو کچھ ہے      کیا کہتا ہے کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے</p>
<p>یہی حشر کہہ لیا ہوا ہے اور وعدہ      ہو گیا اس گھڑی میرا تو ہر ابر و وعدہ</p>	<p>یوں کہہ رہے ہو گوسا سٹے گریبان بابا      لا کھا اکر سے پسیر آپ پتہ قریبان بابا</p>	<p>کما حد شکر حاصل ہوئی عین ملک      جو دم مرگ ملا تانو سے حضرت مجکو</p>
<p>کلیات تشریحی و لک</p> <p>پوچھو کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے      کوئی حقیقت نہیں ہے اس کا جو کچھ ہے      کیا کہتا ہے کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے</p>	<p>کلیات تشریحی و لک</p> <p>پوچھو کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے      کوئی حقیقت نہیں ہے اس کا جو کچھ ہے      کیا کہتا ہے کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے</p>	<p>کلیات تشریحی و لک</p> <p>پوچھو کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے      کوئی حقیقت نہیں ہے اس کا جو کچھ ہے      کیا کہتا ہے کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے</p>
<p>آگاہی و یہ سب محبت شکر و ہوا چھین      سر لگتا تھا کہ میں نام کہ میں قانون کین</p>	<p>اور سب قطع نظر ہی یہ مجھے حیرانی      پایا ہو ویگا سکینہ نے کہا سے پانی</p>	<p>دل کا مقصد تھا اسی قبیلہ عالم پایا      جسکو میں دھونڈتا تھا کین وہاں بیچ</p>
<p>کلیات تشریحی و لک</p> <p>پوچھو کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے      کوئی حقیقت نہیں ہے اس کا جو کچھ ہے      کیا کہتا ہے کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے</p>	<p>کلیات تشریحی و لک</p> <p>پوچھو کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے      کوئی حقیقت نہیں ہے اس کا جو کچھ ہے      کیا کہتا ہے کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے</p>	<p>کلیات تشریحی و لک</p> <p>پوچھو کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے      کوئی حقیقت نہیں ہے اس کا جو کچھ ہے      کیا کہتا ہے کہ جو کچھ ہے اس کا جو کچھ ہے</p>
<p>دیکھو وہ کچھ کہ میدان سے لکڑیا      بانو قربان عجب شان اکبر آ گیا</p>	<p>مار کر چھائی یہ بات ہے کینے سہ سہ      اس ستر سینہ برون تو مان چین</p>	<p>حاصل اس وقت میں حضرت کو پایا ہوا      دم آخر تونہ و پیدار سے یلوس ہوا</p>

<p>فصل چہارم          میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی          فصل چہارم میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی</p>	<p>فصل چہارم          میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی          فصل چہارم میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی</p>	<p>فصل چہارم          میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی          فصل چہارم میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی</p>
<p>میر سید میں اس عم کے ہر گاہ سے          رہے ارمان بھر سکی وارمان تھر سے</p>	<p>رور و اتمی تھی سکینہ یہ باہ و شیون          لوگو کوئی مر سے بھائی کی بھلا لو گردن</p>	<p>لو نے یہ وہ لون جہاں کی مجھے وارنتی          بی بی زہرا کے جو آگے تھے عزت تھی</p>
<p>فصل چہارم          میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی          فصل چہارم میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی</p>	<p>فصل چہارم          میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی          فصل چہارم میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی</p>	<p>فصل چہارم          میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی          فصل چہارم میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی</p>
<p>گاہ وہ شانہ ملائی تھی علی البک کا          گاہ نہ جو تھی تھی زلفو نگہ سے سر کا</p>	<p>فاطمہ کبر الواکبر کا تھی دامن تھامے          اور سکینہ تھی لتائی ہوئی گردن تھامے</p>	<p>بانو کو کیا ہوا یہ اسکو کبھی خوب نہیں          میرے بیٹے سے کیا اپنے لہر کو جو عزت تھی</p>
<p>فصل چہارم          میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی          فصل چہارم میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی</p>	<p>فصل چہارم          میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی          فصل چہارم میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی</p>	<p>فصل چہارم          میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی          فصل چہارم میں نے تو نے ہی ہوا          بولی آواز سے جس کی</p>
<p>میرے دو اپنے لیے میرے لیے زاکر          میری قسمت سے تو عمر کی بھیجے اے اب</p>	<p>حاکم بھی اب مجھے جینے کی حلاوت نہ تھی          اب سر کھینچ کر میری زیارت نہ رہی</p>	<p>تو جو مجھ فاطمہ کے لال پیو ہوا ہوا          علی اکبر تر از ہر اپنیما حسان ہوا</p>

کیاں فریب و لگیں

۶

جلد سو

میں نے فریب سے لگا کر اپنے دوستوں کو بھلا دیا  
یہ جو پھر فریب سے بچا ہوا ہے کیا بھلا  
دل بے چین رہتا ہے جس کو فریب سے لگا کر  
کہا کروں کہ میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر

میں نے فریب سے لگا کر اپنے دوستوں کو بھلا دیا  
یہ جو پھر فریب سے بچا ہوا ہے کیا بھلا  
دل بے چین رہتا ہے جس کو فریب سے لگا کر  
کہا کروں کہ میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر

میں نے فریب سے لگا کر اپنے دوستوں کو بھلا دیا  
یہ جو پھر فریب سے بچا ہوا ہے کیا بھلا  
دل بے چین رہتا ہے جس کو فریب سے لگا کر  
کہا کروں کہ میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر

میں نے فریب سے لگا کر اپنے دوستوں کو بھلا دیا  
یہ جو پھر فریب سے بچا ہوا ہے کیا بھلا  
دل بے چین رہتا ہے جس کو فریب سے لگا کر  
کہا کروں کہ میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر

میں نے فریب سے لگا کر اپنے دوستوں کو بھلا دیا  
یہ جو پھر فریب سے بچا ہوا ہے کیا بھلا  
دل بے چین رہتا ہے جس کو فریب سے لگا کر  
کہا کروں کہ میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر

میں نے فریب سے لگا کر اپنے دوستوں کو بھلا دیا  
یہ جو پھر فریب سے بچا ہوا ہے کیا بھلا  
دل بے چین رہتا ہے جس کو فریب سے لگا کر  
کہا کروں کہ میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر  
کہاں میں نے فریب سے لگا کر